

## ٹیلی فون کال، سمندر پار پاکستانی لٹنے لگے، حکمنامہ واپس نہ ہو سکا

سابق حکمرانوں نے ٹیلی کام کمپنیوں سے گٹھ جوڑ کر کے کال ریٹ بڑھائے

ٹیلی کام کمپنیاں 33 ارب کی نا دہندہ ہیں، موجودہ حکومت بھی نرخ کم نہ کر سکی

اسلام آباد (محمد فہیم انور سے) گزشتہ دور حکومت میں میں وزارت آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن کے ایک حکم نامے کے سمندر پار پاکستانیوں کیلئے پاکستان کی جانے والی ٹیلی فون ذریعے ان نرخوں میں کئی گنا اضافہ کر دیا گیا تھا۔ یہ حکم نامہ کالز کے نرخوں میں بے تماشا اضافے کو نئی حکومت بھی سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف جن کے پاس تاحال کم کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی ہے۔ 2013ء وزارت آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن (صفحہ 10 بقیہ 37)

37

ٹیلی فون کال

بقیہ

کا بھی قلمدان تھانے ستمبر 2012ء کو جاری کیا تھا۔ یہ حکم نامہ ٹیلی کام کمپنیوں کی حکومتی سرپرستی میں بننے والے ایک گٹھ جوڑ کا نتیجہ تھا جس کے تحت پاکستان آنے والی تمام کالز کے نرخ کئی گنا بڑھ گئے تھے۔ اس حوالے سے ماہرین ٹیلی کام پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت پر کروڑوں ڈالر رشوت لینے کا بھی الزام عائد کرتے ہیں۔ اس ضمن میں پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے ذرائع کے مطابق اس حکم نامہ کے اجراء سے قبل پاکستان میں آنے والی قانونی کالز کی تعداد 2.2 ارب منٹ ماہانہ تھی جو اب کم ہو کر 50 کروڑ منٹ ماہانہ پر آ گئی ہے۔ اس فکر سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈیڑھ ارب سے زائد منٹ ماہانہ فون کالز غیر قانونی طریقہ سے لینڈ کر رہی ہیں اور اس عمل سے قومی خزانے کو کروڑوں ڈالر ماہانہ کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ پاکستان کی مختلف ٹیلی کام کمپنیاں اس وقت حکومت کی 33 ارب روپے کی نا دہندہ ہیں گزشتہ دور حکومت کے اعلیٰ حکام کو بھاری کمیشن (رشوت) دے کر یہ گٹھ جوڑ بنایا گیا تھا جسے مسابقتی کمیشن نے اپنے 130 پرل 2013 کے حکم نامہ میں غیر قانونی قرار دے دیا ہوا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پی ٹی اے کے مطابق حکومتی خزانے کو اب تک یونیورسل سروس فنڈ اور اے پی سی کی مد میں ایک ارب روپے سے زائد کا نقصان ہو چکا ہے۔ پاکستان آنے والی کالز کے نرخ کئی گنا بڑھائے جانے پر تار کین وطن نے حکومتی اقدام پر سخت احتجاج کیا تھا۔